دائیں بائیں اپنے ہی اعمال نظر آئیں گے!

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:

"مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ"

(متفق علیہ، بحوالہ مشکوٰۃ، باب الحساب)

"آپ میں سے ہر شخص سے اللہ تعالیٰ (روزِ قیامت یوں رُو در رُو) بات کریں گے کہ درمیان میں کوئی ترجمان ہو گا اور نہ کوئی پردہ، جو بندے کو رب سے چھپا سکے! (حال یہ ہو گا کہ انسان) اپنے دائیں دیکھے گا تو اسے اپنے ہی اعمال بکھرے پڑے نظر آئیں گے۔ اور بائیں دیکھے گا تو بھی اپنے اعمال پر نگاہ پڑے گی، جب کہ سامنے (جہنم کی) آگ ہو گی! —— بہر حال آپ آگ سے بچیں، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی!"

ربّ تعالیٰ کا دربار لگا ہو گا:

قیامت میں حق تعالیٰ کا، اس کے شایانِ شان دربار لگا ہو گا، بندہ بھی اعمال بردوش وہاں حاضر ہو گا —— دائیں بائیں نگاہ اٹھے گی تو اسے اپنے ہی اعمال دندناتے نظر آئیں گے —— اس عالم میں انسان کا دل کتنا دھڑکتا ہو گا، اس کی کیفیات کیا ہوں گی، اور اس پر کیا گزرتی ہو گی؟ اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔

حق تعالیٰ اپنے بندوں سے بحث مباحثہ کرنے سے وراء الوراء ہیں، بس انسان اپنے دائیں بائیں اپنا کچا چٹھا پھیلا دیکھ کر خود ہی قدرتی نتیجے پر پہنچ جائے گا۔ کیونکہ جتنا اور جیسا

کچھ اس نے کیا ہو گا، مناسب روپ میں اس کی نگاہوں کے سامنے ہو گا۔ اس لیے رب اور بندے کے درمیان جو بات ہو گی، وہ بھی سب ظاہر ہے۔ مجرم جب اپنی فردِ جرم کی گٹھڑی لے کر پیش ہو گا تو اب "بونکہ، چنانچہ دکہہ مکرنی" کی صورت تو نہیں بنے گی، بس کان ڈھیلا کر کے ادھر کو چل دے گا، جدھر اسے ہانک دیا جائے گا ـــ اس ہولناک صورتحال کی اگر ہم نے آج فکر نہ کی، اور کل فکر کی بھی تو کیا ہو گا؟

خدائی روزنامہ:

"عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا، قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا قَالُوْا اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰی کُلِّ عَبْدٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰی ظَهْرِهَا اَنْ تَقُوْلَ عَمِلَ عَلَیَّ کَذَا وَکَذَا قَالَ فَهٰذِهٖ اَخْبَارُهَا" (احمد، ترمذی، بحوالہ مشکوٰۃ باب الحشر)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآنِ مجید کی آیت "یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا" تلاوت فرمائی (اس دن زمین اپنی خبریں بیان کر دے گی) پھر استفسار فرمایا، "کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کی خبریں کیا ہوں گی؟" صحابہ کرام رض نے عرض کی، "اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔" ارشاد ہوا، "اس کا خبرنامہ یہ ہو گا کہ یہ بندے کے ہر اس عمل پر گواہی دے گی، جو اس نے اس کی پشت پر رہ کر کیا ہو گا کہ اس نے فلاں فلاں عمل اس طرح اور اس طرح کیا تھا ـــ یہی اس کی خبریں ہوں گی!"

اب جناب غور فرمائیں کہ چھپ کر کوئی کام کریں یا ظاہر، آخر وہ زمین کی پشت پر ہی ہو گا ـــ لہٰذا زمین کی یہ خبریں ایسی "نوائے وقت" ثابت ہوں گی کہ بے خطا ہوں گی، سچی اور کھری ہوں گی، لگی لپٹی کے بغیر ہوں گی، اور اپنے پرائے سب کی ہوں گی ـــ اس کی تغلیط وتردید کسی کے لیے بھی ممکن نہیں رہے گی ـــ زمین ایک کھلی رپورٹ ہو گی۔ ادھر اعمال ہو بہو فوٹو کے ساتھ اس کی تصدیق کی تقریب بن رہے ہوں گے ـــ فرمائیے، اس

وقت کیا بنے گا؟ —— جب چھپے نہ بنے، اور کچھ بھی چھپایا نہ جاسکے، تو اس وقت "نہ جائے ماندن، نہ پائے رفتن" والا معاملہ ہوگا۔ اگر آج آپ کے سامنے اس حوصلہ شکن دن کا تصور موجود ہے، تو عین ممکن ہے کہ غلط کاریوں سے ہوشیار ہو کر قیامت میں ننگا ہونے سے بچ جائیں —— ورنہ عالمِ آخرت تو روزِ مکافات کا نام ہے۔ دنیا کی زندگی کے کھیت میں جو بویا ہوگا، اس کی کٹائی کی ہولناک گھڑی کی یہ ایک ہوشربا کہانی ہوگی —— آخرت سے غافل دنیا آج اگر اس کے دسویں حصے کا بھی احساس کرلے تو قیامت میں شاید بچ جائے!

—— مگر افسوس، پوری انسانی آبادی یوں لمبی تان کر سوگئی ہے کہ جیسے آگے چل کر کسی کو حساب ہی نہیں دینا —— ہر شخص عملِ صالح کے بغیر رب سے چھپ چھپا کر جینے کی کوشش میں یوں مصروف ہے، جیسے چام کے دام چلا کر شاید وہ حق تعالیٰ کی گرفت سے بچ جائے گا —— اس پر یہی کہا جاسکتا ہے کہ ع

اندھے کو اندھیرے میں بڑی دُور کی سُوجھی!

—— اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ!

"جمعیت اہلِ حدیث نیو سعید آباد کے زیرِ اہتمام دسویں سالانہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس مؤرخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اپریل ۱۹۹۲ء بروز جمعہ، ہفتہ و اتوار زیرِ صدارت علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی امیر جمعیت اہلِ حدیث سندھ منعقد ہو رہی ہے، جس میں ملک بھر کے جید علماء کرام خطاب فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔"

(الداعی الی الخیر: جمعیت اہلِ حدیث نیو سعید آباد سندھ)